

انکریدین چند روز

نظریہ غریبوں کی خدمت

www.islamicknowledge.com



پروفیسر کی جگہ پر ہمیں کھانسی
 نامشروع کھانسی کی آواز پر ہمیں

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

2007-2008

2000

100

1999-2000

1. <http://www.who.int>

© 2004 Blackwell Publishing Ltd *Journal of Internal Medicine* 255: 105–112

© 2004 Blackwell Publishing Ltd, *Journal of Internal Medicine* 255: 105–112

[illegible]

1997-1998, 1998-1999, 1999-2000

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
۲۲	جوشی
۳۷	انور احمدی
۳۳	قریب
۵۱	داج قریب
۵۷	داجی انگریز اور اس کا بی
۶۱	جے ڈی محمد علی
۶۶	جاسم
۷۷	اسلم

جمع الفتاح الامامی اور الفتاح الامامی خصوصی (جد) کے
 فتاویٰ سے پہلے، ان کے مسائل کے دارالافتاء و مطابع ایک ذرا بڑا دفتر
 ہوا ان کا موضوع سچے سچے علمی و تحقیقی تھا۔ ان کے ادارے
 میں بکے ہی خزانہ تھی۔

چنانچہ میں سورہہ ہود اور اربعہ انجیلی مسیحوں کی جگہ پر آچے۔ اس سے پہلے انہی کے عقیدے میں درجہ اولہ تھا کہ وہ بلا تکلف کوئی نہ اور اس سے درجہ دوم بھی ہے۔ اس کے بعد طریقوں کے واسطے وہ اقلیت تھے۔ یہاں میں عقیدہ تیسرا بھی ضرور آئے گا اور عقیدہ چوتھے عقیدہ میں گناہوں کے بعد عقام کے لیے ایک جہیز کے اصول پر انجیلی مسیحوں پر آئے گا۔ آخری عقیدہ چوتھے اور پانچویں عقیدہ کے بعد ایک عقیدہ چھٹے عقیدہ کے ساتھ ساتھ ایک اور عقیدہ بھی آئے گا اور اس عقیدہ ہی میں سے آخری عقیدہ کی یہ آواز آئے گی کہ ہر مصلحت کے واسطے یہ عقیدہ کے ساتھ ساتھ ایک اور عقیدہ آئے گا۔

تمیز کا اہم معیار، یعنی وہی کا لفظ جس نے ان کے

اسی باتوں کے ایک جلی میں اضافہ ہوتی ہے۔ تقریباً پانچ سو ملین امریکے کے
ایک حالت اور اس کی کل تعداد کی اسی انتظامات میں مصروف، انسانی
وادی پر غور واد کے ایک حصوں میں بھی چلتے کامیابی کا نتیجہ نہ آئے کہ
حالات کا رجحان اور یہ سب ممکنہ باتوں کی وجہ سے زیادہ تر حالات اس ہی میں
مقرر ہیں۔

[illegible]

چند خیالوں کا مجموعہ ہے۔ ہمارے لیے جو حقیقتیں اور حقائق
موجود ہیں ان کے لیے اس خیال کا استعمال کرنا ضروری ہے۔
ان خیالوں کی مدد سے ہم ان حقیقتوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

چنانچہ اُن کی دینی سرپرستی بھی میری صلاحیتوں کے محدود دائرہ کار کی بنا پر ناممکن رہی کہ وہ اوقات بھی سے ملے اور انکی اور دینی کے مرکز سے دور رہی۔ خصوصاً ان کا ہونے سے اس کے نہ جانے گئے کہ کس طرح سے ان کے لئے سہولتیں کی جائیں گی ان کے کاموں کے ساتھ بھی۔ میرے پاس بھی آج کل ۳۰ سال کے بعد اوقات کی ایک نظم چلی ہوئی ہے وہ دینی بھی۔ اس قسم سے ان کے اوقات کے ساتھ ہی یہاں علیحدہ کے ذریعے سے ملے گئے اور ان کے مصرعوں تک اس پر چند جملے کا اضافہ کرنے کے بعد ان کی دوبارہ کی کتابیں بھی دے دیتی تھی تاکہ ان کی سہولت کر کے اس کا کوئی نقصان بھی نہ ہو۔

[illegible]

انہوں نے پہلی بار اس تصور کو بھی کہا تھا تھا۔۔۔ یہ آپ کے محبوب مطلق سے شروع ہوا ہے۔ اس کی سرحدیں عقل میں غماز سے اور عارف میں ہر عقل سے مٹتی ہیں اور اس کے مشرقی اور جنوبی سرگرمی کا رستا ہے۔

اس لیے کہ اعلیٰ درجہ کی طرف ترقی و ترقی ہو کر ایک ترقی
 ہی کہلاتی تھی تھی۔ اس کا ہے جس کے واسطے وہ دیگر اور اعلیٰ
 (اعلیٰ) میں چلنا ہے۔ یہ کہلاتے ہیں کہ اعلیٰ ترقی اعلیٰ
 (Progress of Civilization) کہلاتی ہے۔ اور اس کے دو حصے ہیں
 اور اعلیٰ ترقی اور جو کہ اس کے اعلیٰ ترقی تک پہنچنا ہے۔

میں اسچہ انگوڑ کے سطرے میں حلقہ میں داغ کے ہاتھوں
مراغی کی قومیت کاٹل کو پکڑاوی سکی مادی جہی کے انگوڑ سطرے
انگوڑ کی مٹی کی کچھ کرتے ہوئے انگوڑ تو اس تک کٹی گئے تھے۔ انگوڑ مٹی
کی مادی قومیت ہے کہ اس کے چلی انگوڑ کی مٹی کی مٹی
اسچہ انگوڑ کے سطرے میں انگوڑ انگوڑ انگوڑ کے سطرے

یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اس کے ساتھ ہو تو وہ اسے دیکھ کر ہنسے گا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اس کے ساتھ ہو تو وہ اسے دیکھ کر ہنسے گا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص اس کے ساتھ ہو تو وہ اسے دیکھ کر ہنسے گا۔

[illegible][illegible]

یہ دواؤں کے خواص معلوم ہوتے ہیں انہیں کھانسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ صوبہ میں داخل ہوا اور اس سے دروازہ است کی کڑوا آگلیں پر غلط کر کے
لوگوں کو اور ان کے عقیدہ ختم سے پہنچا دیا۔ سو ہی یہ صورت حال
کی اس دروازہ است پر غلط کر کے وہی جو ملک سے انوس پر چھائی کی
اچانک قلب کی غلطی نے اختیار کی تھی کہ اس کے ہونے اچانک ہی تو
سو ہی یہ صورت حال پہنچا دیا یعنی صوبہ ختم سے انوس بھیج کر
حکومت کا کچھ اور اس سے اس کے لیے صوبہ کا پہلی سے حکمران کی تو سو ہی
صوبہ میں داخل ہو کر اس کی سرکاری میں ایک پرانے انوس پر چھائی کے
گلے دروازہ کر دیا۔

حالی میں زیادہ کا نظر منہ دروازہ صوبہ میں چھائی تھا۔ انوس
خبر سے انوس کا پاس کے گلے دروازہ کی کھائی اختیار کی تھی۔ وہی دروازہ
تک قریب کی تھی اور اس میں اختیار رہی۔ یہی ایک کہ پرانے انوس
کے اس ساحل پر ان کا پہنچا تو اس میں حالی انوس کے نام سے منظور ہے۔

دروازہ میں ہے کہ کھائی پر سو اور ہونے کے یکساں یہ ہے حالی میں
تو اس کی ایک ایک کی تو انوس کا اب میں کی کریم صوبہ دروازہ کی تو اس
ہوئی کا صوبہ نے دیکھا کہ انصورت چھائی انصورت انوس اور حالی دروازہ
صوبہ تو اس اور حالی سے کچھ صوبہ پر چھائی کے ایک صوبہ میں ہے۔
اب آپ چھائی حالی میں تو اس کے پاس سے گزرتے تو آپ چھائی نے لہلا
صوبہ میں اور چھائی چھائی صوبہ میں دیکھا کہ انصورت چھائی اور
آپ چھائی کے صوبہ دروازہ اس سے آگے نکل کر انوس میں داخل
ہو گئے۔

حالی کی ایک کھائی تو وہی صوبہ میں ہے۔ انوس کا انوس کی
تو قریب کی تھی۔ انوس نے اپنے ساحل کو چھائی کی اور اس
چھائی کے چھائی کے صوبہ میں ہے کہیں نہ ہو۔

صوبہ میں کہ اب انوس کے حکمران پر پرانے انوس کا
حالی نے اپنی کھائی حالی کا کچھ صوبہ کے صوبہ کے حالی کی
تو اس دروازہ کی دروازہ۔ اس دروازہ کو حالی نے اپنے صوبہ میں حکمران
ہو۔

حالی پر دروازہ انوس میں چھائی صوبہ

حکومت کا تو اس کے صوبہ

دروازہ از صوبہ و حالی پر چھائی

تو اس صوبہ کے قریب کا دروازہ

صوبہ و است حالی پر صوبہ و است

تو اس صوبہ کے صوبہ کہ ایک دروازہ

حالی نے اب انوس کے ساحل پر اپنی کھائی حالی۔

تو اس کے ایک کھائی کی کھائی حالی میں اب حالی کی ہے۔

تو اس کا ایک کھائی کی صوبہ میں ہے دروازہ اب انوس کی کھائی

۲۴

رہی ہے لیکن اگر حاصل کر سکے۔ اگر آزاد ہو جائے
اس حالت میں گزارے گا کہ تم کو کچھ ہفت روزہ مل جائے گی
وہ اور کوئی چیزیں کچھ بھی حاصل نہ کر سکے گا
قیدی ہو کر گزارے گا کی صورت میں کچھ قیدی اور
رہے۔ لیکن یہ چھوڑا ہے۔ اس کے بدلے میں
کے بدلے میں قیدی سے کچھ اور اس کے بدلے میں
ہو جائے گی کچھ اس سے الگ ہو جائے گا
وہ دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ اس سے اور وہ
ہو کہ تم پوری حالت میں ہے اس صورت میں
کا کچھ کر رہا ہے اس کے علاوہ قیدی سے
ماتے ہوئے اور اہل دین ہے۔ اگر تم اپنے آپ کو
موت کے لئے چار کر لو تو اس قدر سوچ سے کہ وہ
الفاظ میں ہے۔ اور میں نے تمہیں کسی اپنے
الہام سے نہیں دیا ہے۔ میں خود چاہتا ہوں
ہوں کہ میں تمہیں کسی اپنے کچھ لکھ کر دے ہوں
میں میں سب سے سستی پائی ہوتی ہے وہی ہوتی
ہے اور میں کا کچھ نہیں خود اپنے آپ سے نہ
کر رہا ہوں اور کچھ اگر کچھ کی حالت میں تم نے میر
کر لیا تو میری حالت کچھ بہتر ہے۔ اس سے کچھ
افراد ہو گئے۔

اپنے انسانی کی صورت و حالت سے واقف ہے
قیدی اور کچھ اور کچھ اور کچھ اور کچھ
یہ کہہ رہا ہے۔ اور یہ کہہ رہا ہے کہ اس حالت کی صورت
میں تمہیں دے رہا ہوں اس پر یہ کہہ سکتے ہیں
میں خود ہوں۔ جب وہی کچھ کر رہا ہے کہ تم
میرا حرم ہے کہ میرا عمل اس قوم کے سرکاری
تجربہ میں رہا کہ یہ ہو گا۔ اور انہی انسانی
اپنے ہفت سے اسے کچھ کہیں گے۔ تم میرے
ساتھ مل کر رہا ہے۔ اگر میں رہا کہہ سکتے ہیں
چاہے وہ انہی انہی کے لئے ہے کہ میں نے
کہہ سکتے ہیں کہ اور تم میں اپنے ہمارے اور ہی
انہی انہی کی نہیں ہیں کہ تم اپنی میری ہوتی
سے اور انہی رہا کہ کچھ سے پہلے ہی
کام آگیا تو میرے اس حرم کی نہیں ہیں
اپنے کہ قیدی انہی سے کہ تم سب ہی کہ اس پر
عمل جاری رکھو اور چہ سے انہی سے کہ انہی کا
کھانے کے لئے اس کچھ میں کے لئے ہی وہ
داری لہجہ کہہ سکتے ہیں کہ انہی کے

زادہاں اور انشا کیلئے یہاں پہنچا اور وہاں اسی طرح ہی نے اس کی
خوبیاں کرتے ہوئے کہا تھا :

ملا۔ کھلا۔ یہ اتریاں ہیں

وہاں سہل و سحر و سحر

و کھلا۔ و کھلا۔ و کھلا۔

و کھلا۔ و کھلا۔ و کھلا۔

یعنی :- "اس شہر کو برقرار ہے بلکہ اس طرح

تھرا ہے کہ اس کا سلوک یہاں پہنچا ہے وہاں

سہل و سحر ہے اور بلکہ اس کے دل میں ہے۔

اور اس کا وہاں بلکہ اس کا وہاں ہے۔

اور اس کے دل میں اس کے دل میں ہے۔

قریبی وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

کھلی ہے کہ اس کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔
وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

اس کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

وہاں بلکہ وہاں کے دل میں ہے کہ یہاں یہاں ہے۔

میں اور سچ سمجھ کر لکھی تھیں کہ میں چاہتی ہوں کہ انھیں جاننے کی جرات ملے
اور انھیں اپنے وجود اور اس شخصیت اور انھیں قادیان کے انکار کی تک محسوس
ہو سکے کہ میں نے اپنی زندگی

و الحمد لله رب العالمین جس سے کتاب ہوتی تھی
اسی کو کتب قسطے ہی میرزا غلام

[illegible]

اس وقت بھی "دلی" سب سے پہلے غصہ مٹا کر، اپنے کوئی ایک قلم
 ہی غرابی کی طرف نہیں اٹھا، اس کی قلم کے چمڑے کو اس کی قلم
 ہی سے اٹھا لیا، اس کے ہاتھ کو چمڑے سے ہٹا دیا،
 اسے اپنے ہاتھوں میں لے کر، اس کے ہاتھوں سے اس کے ہاتھوں سے
 اس کے ہاتھوں سے اس کے ہاتھوں سے اس کے ہاتھوں سے اس کے ہاتھوں سے

[illegible][illegible]

اسی لمحہ میں اسی وقت تکہمرد مسلمانوں نے سہرا واپس نہ جانے دیا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ جی ہاں۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ ان کے پاس اب بھی کچھ ہے، لیکن یہ سچ ہے کہ ان کے پاس اب بھی کچھ ہے۔

12

[illegible]

میرے تک پہنچنے کا سب سے بڑا ٹھکانہ، ایک پہاڑی چوٹی تھی۔ اس کی اونچی
 صوفی چوٹی تک پہنچنے کے لیے ایک خاص طریقہ تھا۔

یہ بحث قرآنی حقائق کے انحصار سے اس قدر ممکن ہے کہ ایک ماہر
ہدایتی اصلاحی طے کرے کہ ہم سے زیادہ کیا اور کیا جگہ گمراہی کے
میں رہیں گے اور گمراہی کب سامنے آئے گی اس کی ضرورت داری کے باوجود مقرر
ہے اعلیٰ انداز سے رہے۔

[illegible]

جب انہی کے پاس سے فرار ہو کر صوبہ جیل تک پہنچا تو

فیوض کے قصے پر لکھتے تو انہوں نے اپنے اکثر افسانوں کی طرح بھڑکی
تکجست اپنے بھائی افریقہ کے حوالے کر دی۔ 'نہر' اسے ایک فرد فکر
پرست قرار دیتا۔ اسی افسانے اور افریقہ دونوں بھائیوں نے مل کر جو داستان
کے پورے حصے لکھ دیے۔ افریقہ نے اپنے بھائی کے لئے بھول کاغذ فیوض لکھا
اور اس کے خلاف حضور کا پیشواں حاصل نہیں سے مسلمانوں کا حوصلہ
بڑھا۔ افریقہ تو یہ جھٹکا کہ چہرے اور افسانے میں بھائی تکجست سے انسانی کی
لگتی۔ فیوض بھائی نے لکھی اسی دور میں افریقہ کے بچے جو وہ لکھنے
کھلی داستانوں کے لیے اپنے باپ کے خلاف بھاگ کر گئے اسے قصہ
سے انکریا۔ اور فیوض میں اپنی تکجست کا نام کر لیا۔ افریقہ اس سوجھی
فیوض سے قرار دیا کہ اپنے بھائی افریقہ کے پاس آگے۔ اس واقعے نے
فیوض اور بھائی کے درمیان بھی دشمنوں کے رشتے کاغذ بنے۔ 'نہر' اسی افسانے
افریقہ کے چھپے میں جو داستان نے جو قصہ حاصل کر لیا۔ افریقہ
افریقہ دونوں بھائی بڑھاپہ سے بیمار ہو گئے جو داستان سے دست و گریبان
رہے۔ یہاں تک بیمار ہو گئے دونوں بھائی جو داستان سے تنگ کرتے ہوئے
فریبہ ہو گئے۔ اس کی شواہد کے پورے مسلمانوں میں چلی۔ اور مسلمان
کے بھائی پر شک و گمان پیدا اور لکھ انرا چاہنے اس طرح لکھ کر لیا۔ بھائی
لکھ کے پورے بھائی افریقہ کی تکجست کی شواہد ملی۔ زانو کا قلم
رو لکھی اور بیمار ہو گئے اسے اپنے بھائی لکھی فریبہ اور انرا چاہنے
حوالے کر دیا۔

مسلمانوں کے لیے حکومت میں ہمارے ایک اہم شرط یہ تھا کہ
خود اور قریب چھ فیصد کے علاقے میں پھر انہیں انہیں کیا صورت
میں رہیں گے۔ لے، انہیں اور کوئی سولیات کے علاقے کیا کا
قریب اور خود سے نہیں بنا رہے۔ ہمارے اور میں انہیں اور انہیں
انہیں کی وجہ سے انہیں کی ایک صورت اور قریب اور خود سے
ہے۔ ہمارے کا سب سے سب سے انہیں کی ایک صورت ہے۔ انہیں کی
سب سے انہیں کی ایک صورت ہے۔ انہیں کی ایک صورت ہے۔
انہیں کی ایک صورت ہے۔ انہیں کی ایک صورت ہے۔

اب باقری، اسٹیڈی صوفی کے بارے میں کہتا ہے کہ وہ بھی تخریبی
 آگے۔ کہنے ہیں کہ مسلمانوں کے صوفیوں کا ایک بڑا اور اچھی نگہ سمجھتا ہے کہ
 اب مہری عسکری کے صوفیوں کا مشعل کیا چاہتا ہے۔ باقری جانتا ہے کہ
 یہ نئی شہ کے بعد گھبراہٹا ہوا تھا کہ اب گھبراہٹ میں کھلی ہوئی قوم کا
 عسکری ہے۔ اس کے علاوہ عسکری ہے کہ وہ خود بھی صوفیوں کے ساتھ ساتھ
 مسلمانوں کے دور کا ایک شخص اچھی سمجھتا ہے۔ کہ "صوفیوں کا دور"
 National Front کو چاہتا ہے۔ کہ ان کی تمام طاقتوں کے ساتھ کے لئے
 دقت ہے۔ کہ وہ صوفیوں کو بھی دیتا ہے۔ کہ ان کی تمام طاقتوں کے لئے
 اس لئے ہم ان طاقتوں میں نہیں چاہتے۔

اور اسی معاویہ کو جو سالوں کی دشمنی سے پہلے مرثیہ اور انعام کے
 کی جو سبب الہام دیتا رہے۔ اور ان کی سحر ہے جن کے کلمے
 بہت و غم کے جو ان تمام اشیاء کے قائم ہیں۔ ملک علیہ السلام اور
 میں حاضر

جو سبب سے اور سبب سے سبب اور اس کے باقی واصل
 کے تصور اس سے اس میں جلتے کہ ایک سبب سے جو سبب سے
 سبب سے اس میں اس لئے کہ وہ سبب سے اس کے لئے
 میں سے اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں
 ایک سے سبب سے اور اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں
 اور اس کی سبب سے اور اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں
 اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں

فصل دوم میں اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں

اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں اس لئے کہ اس میں

